



سوال

(461) قبر کے چاروں اطراف میں لکڑی کا جنگل لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر کی حرمت کو جانوروں سے پامال ہونے کے خدشے سے بچانے کے لیے قبر کے چاروں اطراف میں لکڑی کا جنگل لگانا بدعت و حرام ہے یا جائز ہے؟
2 میت کا نام مع ولدیت اور تاریخ وفات وغیرہ لکھ کر قبر پر کتبہ لگانا کیسا ہے؟ (محمد صدیق، ایسٹ آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتاب و سنت سے ثابت نہیں۔

2 جامع ترمذی میں ہے: ((عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُحْضَرَ الْقُبُورُ، وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهَا وَأَنْ يُعَلَى عَلَيْهَا وَأَنْ تُؤَظَّ)) [1] "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ بنانے اور اس پر لکھوائی کرنے اور اس پر عمارت بنانے اور اسے روندنے سے منع فرمایا۔" [واللہ اعلم۔

1 ترمذی الواب الجنائز باب کراہیۃ تجصیص القبور والکتابۃ علیہا، مسلم کتاب الجنائز باب النہی عن تجصیص القبور دون الکتابۃ

المسلم واستفاضت الآثار بمعرفۃ الميت أحله وبأحوال أہل وأصحابہ فی الدنیا وان ذالک یرض علیہ وجاءت الآثار بأثر یری ایضا وبأثر یری بما یفضل عنہ فیسر بما کان حسنا ویقال بما کان قیما و تجتمع أرواح الموتی فی منزل الاعلیٰ الی الآدی لا العکس۔)) [الفتاویٰ الخبری الشیخ الإسلام الإمام ابن تیمیہ، جلد ۳: ص ۴۴، کتاب الجنائز، طبع مکتبۃ المعارف الریاض]

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 404



محدث فتویٰ